سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ • STBB جامشورو

نہم جماعت اسلامیات
مکمل کتاب نوٹس

9th Class Islamiat Notes — Sindh Board — Full Book Notes

یہ نوٹس سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جامشورو کی اسلامیات کی کتاب کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔
ہر باب کے اہم نکات، اہم اصطلاحات اور خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے،
اور ہر باب کے آخر میں اصل مشقی سوالات مع جوابات دیے گئے ہیں۔

zahidenotes.com

نہم جماعت • اسلامیات • سندھ بورڈ

کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ اور میرپورخاص — تمام سندھ بورڈز کے لیے

کتاب کے بارے میں اور امتحانی خاکہ

یہ نوٹس سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جامشورو کی اسلامیات کی کتاب پر مبنی ہیں جو سندھ صوبے کے تمام تعلیمی بورڈز — کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ اور میرپورخاص — کے نہم جماعت کے طلبہ کے لیے منظور شدہ ہے۔ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے: قرآن مجید، حدیث و سنت، موضوعاتی مطالعہ، اور مشاہیرِ اسلام۔ ہر باب کے ذیلی موضوعات فہرست میں درج ہیں تاکہ طالب علم پوری کتاب کا نقشہ ایک نظر میں دیکھ سکے۔

امتحانی خاکہ (تیسری پارٹی کی نقل — سرکاری طور پر تصدیق شدہ نہیں): کراچی بورڈ کے ماڈل پیپر کے مطابق اسلامیات کا پرچہ کل 75 نمبروں کا ہوتا ہے: معروضی سوالات 15 نمبر، قرآنی حصوں کا ترجمہ 6 نمبر، احادیث کا ترجمہ 6 نمبر، مختصر سوالات 18 نمبر، قرآنی حصے کی تشریح 7 نمبر، حدیث کی تشریح 7 نمبر، اور تفصیلی سوالات 16 نمبر۔ یہ تقسیم ماڈل پیپر سے نقل کی گئی ہے؛ حتمی خاکے کے لیے اپنے بورڈ کا تازہ ترین ماڈل پیپر ضرور دیکھیں۔

نوٹس کیسے استعمال کریں

- ہر باب کو پہلے مکمل پڑھیں، پھر اس کے اہم نکات اپنی زبان میں دہرائیں۔
- اہم اصطلاحات کے معانی یاد رکھیں، کیونکہ ان سے مختصر سوالات بنتے ہیں۔
- ہر باب کے آخر میں دیے گئے مشقی سوالات حل کریں اور جوابات آخر میں دی گئی جوابی کلید سے ملائیں۔
- سیرت اور مشاہیر کے ابواب میں واقعات کی ترتیب اور ان کے اسباق پر خاص توجہ دیں۔

ابواب کی فہرست

۱ قرآن مجید — تعارف و فضائل، ترجمہ و تشریح

۲ حدیث و سنت — تعارف، اہمیت اور زندگی پر اثرات، ترجمہ و تشریح

۳ موضوعاتی مطالعہ — ایمانیات، عبادات، سیرتِ طیبہ، اخلاق و آداب

۴ مشاہیرِ اسلام — سیدنا امام حسین، حضرت ابو عبیدہ بن جراح، جابر بن حیان، حضرت محمد راشد دھنی

نوٹ: اس کتاب میں قرآنی حصوں اور احادیث کے اصل الفاظ نقل نہیں کیے گئے ہیں؛ ان کے مضامین اور اسباق اپنے الفاظ میں بیان کیے گئے ہیں۔ ترجمہ و تشریح کی تیاری کے لیے اپنی درسی کتاب سے براہِ راست مطالعہ کریں۔

باب ۱: قرآن مجید

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے جو انسانیت کی ہدایت کے لیے نازل ہوئی۔ یہ کتاب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین پر نازل ہوئی اور قیامت تک کے انسانوں کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ اس باب میں قرآن مجید کا تعارف، اس کے فضائل، اس کی حفاظت اور اس کے منتخب حصوں کے مضامین بیان کیے گئے ہیں۔

اہم نکات

- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور تمام آسمانی کتابوں میں آخری کتاب ہے۔
- قرآن مجید کا بنیادی پیغام توحید، رسالت اور آخرت پر ایمان ہے۔
- قرآن مجید انسان کو اچھائی کی طرف بلاتا ہے اور برائی سے روکتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے، اس لیے اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔
- قرآن مجید کی زبان عربی ہے اور اس کا اسلوب بے مثال ہے۔
- قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا ضروری ہے تاکہ اس پر عمل کیا جا سکے۔
- قرآن مجید کی تلاوت سے دل کو سکون ملتا ہے اور ایمان تازہ ہوتا ہے۔
- قرآن مجید زندگی کے ہر شعبے — عبادت، اخلاق، معاملات اور معاشرت — کے لیے رہنمائی دیتا ہے۔

اہم اصطلاحات: وحی — اللہ تعالیٰ کا پیغام جو پیغمبر پر نازل ہوتا ہے۔ نزول — اوپر سے اترنا، وحی کا آنا۔ ہدایت — سیدھا راستہ دکھانا۔ تلاوت — قرآن مجید کو پڑھنا۔ تدوین — کتابی شکل میں جمع کرنا۔

خلاصہ: قرآن مجید کی پہچان اس کی سب سے بڑی خصوصیت ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے اور ہر قسم کی تبدیلی سے محفوظ ہے۔ اس کا تعارف جاننے سے انسان کے دل میں اس کی عظمت پیدا ہوتی ہے اور وہ اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ قرآن مجید صرف تلاوت کی کتاب نہیں بلکہ عمل اور رہنمائی کی کتاب ہے۔

باب ۱ — مشقی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

۱۔ قرآن مجید کس کی طرف سے نازل کردہ آخری آسمانی کتاب ہے؟
الف) فرشتوں کی ب) اللہ تعالیٰ کی ج) انسانوں کی د) پیغمبروں کی

۲۔ قرآن مجید کا بنیادی پیغام کن عقائد پر مشتمل ہے؟
الف) صرف عبادت ب) توحید، رسالت اور آخرت ج) صرف تاریخ د) صرف اخلاق

۳۔ قرآن مجید کس زبان میں نازل ہوا؟
الف) فارسی ب) اردو ج) عربی د) عبرانی

۴۔ قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ کس نے فرمایا ہے؟
الف) فرشتوں نے ب) صحابہ نے ج) اللہ تعالیٰ نے د) علماء نے

۵۔ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا کیوں ضروری ہے؟
الف) صرف ثواب کے لیے ب) تاکہ اس پر عمل کیا جا سکے ج) صرف آواز کے لیے د) صرف امتحان کے لیے

۶۔ وحی سے کیا مراد ہے؟
الف) خواب دیکھنا ب) اللہ کا پیغام جو پیغمبر پر نازل ہو ج) کتاب لکھنا د) دعا مانگنا

۷۔ قرآن مجید انسان کو کس طرف بلاتا ہے؟
الف) اچھائی کی طرف ب) دولت کی طرف ج) شہرت کی طرف د) تنہائی کی طرف

۸۔ قرآن مجید کن شعبوں میں رہنمائی دیتا ہے؟
الف) صرف عبادت میں ب) زندگی کے ہر شعبے میں ج) صرف تجارت میں د) صرف سیاست میں

۹۔ قرآن مجید کی تلاوت سے دل کو کیا ملتا ہے؟
الف) تھکن ب) سکون اور ایمان کی تازگی ج) نیند د) بھوک

۱۰۔ تدوین سے کیا مراد ہے؟
الف) کتابی شکل میں جمع کرنا ب) زبانی یاد کرنا ج) ترجمہ کرنا د) تشریح کرنا

مختصر سوالات

۱۔ قرآن مجید کے تعارف سے کیا مراد ہے؟

۲۔ قرآن مجید کی حفاظت کیسے ہوئی؟ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۳۔ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے کے دو فائدے لکھیں۔

۴۔ قرآن مجید کی عظمت کے بارے میں تین نکات لکھیں۔

۵۔ ترجمہ و تشریح سے طالب علم کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

تفصیلی سوالات

۱۔ قرآن مجید کے تعارف و فضائل پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

۲۔ قرآن مجید انسان کی زندگی کے لیے کیسے رہنمائی کرتا ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

باب ۲: حدیث و سنت

حدیث سے مراد حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین کے اقوال، افعال اور تقریرات ہیں، اور سنت سے مراد آپ کا عملی طریقہ ہے۔ حدیث قرآن مجید کی عملی تشریح ہے اور دین کو سمجھنے کا دوسرا بڑا ذریعہ ہے۔ اس باب میں حدیث و سنت کا تعارف، ان کی اہمیت، زندگی پر ان کے اثرات اور منتخب احادیث کے مضامین بیان کیے گئے ہیں۔

اہم نکات

- حدیث نبوی قرآن مجید کی وضاحت اور عملی تشریح کرتی ہے۔
- نبی کریم کی زندگی قرآن کی تعلیمات کا عملی نمونہ ہے۔
- احادیث سے عبادات، اخلاق اور معاملات کے احکام معلوم ہوتے ہیں۔
- سنت پر عمل کرنا اللہ کی رضا اور نبی کی محبت کی علامت ہے۔
- صحابہ کرام نے احادیث کو محفوظ کرنے اور آگے پہنچانے میں بڑی خدمت انجام دی۔
- حدیث کو قبول کرنے کے لیے اس کی سند اور متن کی جانچ کی جاتی ہے۔
- حدیث کی تعلیمات سے انسان کی روزمرہ زندگی سنورتی ہے۔
- سنت کی پیروی سے معاشرے میں امن، محبت اور بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔

اہم اصطلاحات: حدیث — نبی کریم کے قول، فعل یا تقریر کو کہتے ہیں۔ سنت — نبی کریم کا عملی طریقہ۔ سند — حدیث کو نقل کرنے والوں کی زنجیر۔ متن — حدیث کے اصل الفاظ کا مفہوم۔ تقریر — کسی کام پر خاموشی سے رضامندی ظاہر کرنا۔

خلاصہ: حدیث و سنت دین اسلام کا دوسرا بڑا ماخذ ہے۔ قرآن مجید اصول بتاتا ہے اور حدیث ان اصولوں کی عملی صورت دکھاتی ہے۔ جو شخص سنت پر عمل کرتا ہے وہ دراصل قرآن پر عمل کرتا ہے، کیونکہ نبی کریم کی زندگی قرآن کی زندہ تفسیر ہے۔

باب ۲ — مشقی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

۱۔ حدیث سے کیا مراد ہے؟
الف) قرآن کی آیت ب) نبی کریم کے اقوال، افعال اور تقریرات ج) صحابہ کی باتیں د) فقہی مسئلہ

۲۔ سنت سے کیا مراد ہے؟
الف) نبی کریم کا عملی طریقہ ب) صرف نماز ج) صرف روزہ د) تاریخی واقعہ

۳۔ حدیث قرآن مجید کی کیا کرتی ہے؟
الف) مخالفت ب) عملی تشریح ج) منسوخی د) ترجمہ

۴۔ احادیث کو محفوظ کرنے میں سب سے بڑی خدمت کس نے انجام دی؟
الف) تاجروں نے ب) صحابہ کرام نے ج) بادشاہوں نے د) شاعروں نے

۵۔ حدیث کی جانچ میں کس چیز کو دیکھا جاتا ہے؟
الف) صرف لمبائی ب) سند اور متن ج) صرف زبان د) صرف راوی کا نام

۶۔ سند سے کیا مراد ہے؟
الف) حدیث کے الفاظ ب) حدیث نقل کرنے والوں کی زنجیر ج) کتاب کا نام د) باب کا عنوان

۷۔ سنت پر عمل کرنا کس کی علامت ہے؟
الف) نبی کی محبت اور اللہ کی رضا ب) صرف رسم ج) صرف عادت د) صرف ثقافت

۸۔ احادیث سے کن امور کے احکام معلوم ہوتے ہیں؟
الف) صرف عبادت ب) عبادات، اخلاق اور معاملات ج) صرف تجارت د) صرف سیاست

۹۔ نبی کریم کی زندگی قرآن کی کیا ہے؟
الف) مخالف ب) زندہ تفسیر ج) خلاصہ د) ترجمہ

۱۰۔ سنت کی پیروی سے معاشرے میں کیا پیدا ہوتا ہے؟
الف) نفرت ب) امن، محبت اور بھائی چارہ ج) جھگڑا د) تفریق

مختصر سوالات

۱۔ حدیث اور سنت میں کیا فرق ہے؟
۲۔ حدیث کی اہمیت کے تین نکات لکھیں۔
۳۔ صحابہ کرام نے احادیث کی حفاظت کیسے کی؟
۴۔ سند اور متن سے کیا مراد ہے؟
۵۔ حدیث ہماری روزمرہ زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟

تفصیلی سوالات

۱۔ حدیث و سنت کے تعارف اور اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔
۲۔ حدیث قرآن مجید کی عملی تشریح کیسے ہے؟ وضاحت کریں۔

باب ۳ (حصہ اول): ایمانیات و عبادات

عقیدہ توحید

توحید کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا — اس کی ذات، صفات اور عبادت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی خالق، مالک اور رازق ہے۔ توحید پر ایمان اسلام کی بنیاد ہے؛ اسی پر انسان کی دنیا و آخرت کی کامیابی کا دار و مدار ہے۔ توحید کا تقاضا ہے کہ انسان ہر مشکل میں صرف اللہ سے مدد مانگے اور صرف اسی کی عبادت کرے۔

- اللہ تعالیٰ واحد ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔
- اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق اور پالنے والا ہے۔
- شرک سب سے بڑا گناہ ہے، اس سے بچنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
- توحید انسان کو غلامی سے آزاد کر کے صرف اللہ کا بندہ بناتی ہے۔

عقیدہ رسالت

رسالت کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے پیغمبروں پر ایمان لانا۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ہیں، یعنی آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ آپ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔ رسالت پر ایمان کا تقاضا ہے کہ انسان نبی کریم کی تعلیمات پر عمل کرے اور آپ کی سنت کو اپنی زندگی کا نمونہ بنائے۔

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ہیں۔
- تمام پیغمبروں پر ایمان لانا ضروری ہے۔
- نبی کریم کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہے۔
- رسالت کا مقصد انسانوں کو ہدایت دینا اور ان کی اصلاح کرنا ہے۔

عبادت کی اہمیت و افادیت

عبادت اللہ تعالیٰ کی بندگی کا نام ہے۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج عبادت کی اہم صورتیں ہیں۔ عبادت سے انسان کا اللہ سے تعلق مضبوط ہوتا ہے، نفس پاک ہوتا ہے اور معاشرے میں نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے۔ عبادت صرف رسم نہیں بلکہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

باب ۳ (حصہ اول، جاری): ایمانیات و عبادات

جہاد — تعارف، اہمیت اور اقسام

جہاد کا لغوی مطلب ہے کوشش کرنا۔ اسلامی اصطلاح میں جہاد اللہ کی رضا کے لیے ہر طرح کی جائز کوشش کو کہتے ہیں: اپنے نفس کی اصلاح، علم کی تبلیغ، برائی سے روکنا اور دین کی حفاظت۔ جہاد کا سب سے بڑا درجہ اپنے نفس سے جہاد ہے، یعنی بری خواہشات پر قابو پانا۔

- نفس سے جہاد — بری خواہشات اور برے خیالات پر قابو پانا۔
- علم و دعوت سے جہاد — علم پھیلانا اور اچھائی کی طرف بلانا۔
- مال سے جہاد — اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا۔
- جہاد کا مقصد ظلم کا خاتمہ اور امن کا قیام ہے، فساد نہیں۔

اہم اصطلاحات: توحید — اللہ کو ایک ماننا۔ شرک — اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا۔ رسالت — پیغمبروں کے ذریعے اللہ کا پیغام پہنچانا۔ خاتم النبیین — نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والا۔ عبادت — اللہ کی بندگی۔ جہاد — اللہ کی رضا کے لیے کوشش۔

خلاصہ: ایمان کی بنیاد توحید اور رسالت ہے، اور عبادت اس ایمان کا عملی اظہار ہے۔ جو شخص اللہ کو ایک مانے، نبی کریم کی اطاعت کرے اور عبادت کو اپنی زندگی کا حصہ بنائے، وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہوتا ہے۔ جہاد اسی ایمان کی حفاظت اور اسے عام کرنے کی کوشش کا نام ہے۔

باب ۳ (حصہ دوم): سیرتِ طیبہ

بعثتِ نبوی

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین کو نبوت اس وقت ملی جب آپ غارِ حرا میں عبادت میں مصروف تھے۔ نبوت ملنے کے بعد آپ نے لوگوں کو توحید کی دعوت دینا شروع کی۔ آپ کی زندگی کا ہر پہلو انسانیت کے لیے نمونہ ہے — آپ کی سچائی، امانت داری، صبر اور شفقت سب کے لیے مثال ہے۔

دعوت و تبلیغ

نبی کریم نے دعوت کا آغاز اپنے قریبی لوگوں سے کیا، پھر آہستہ آہستہ دعوت عام ہو گئی۔ دعوت میں آپ نے حکمت، نرمی اور صبر سے کام لیا۔ مخالفتوں کے باوجود آپ نے تبلیغ جاری رکھی اور کبھی مایوس نہ ہوئے۔ دعوت کا یہ طریقہ آج بھی مبلغین کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

ہجرتِ مدینہ اور غزوات

جب مکہ میں مسلمانوں پر ظلم بڑھ گیا تو اللہ کے حکم سے مسلمان مدینہ ہجرت کر گئے۔ ہجرت سے اسلامی معاشرے کی بنیاد پڑی اور مدینہ میں پہلی اسلامی ریاست قائم ہوئی۔ غزوات میں مسلمانوں نے دفاعی جنگیں لڑیں اور ان سے صبر، نظم و ضبط، قربانی اور اللہ پر توکل کے سبق ملتے ہیں۔ ہر غزوہ میں نبی کریم نے امن اور انصاف کو مقدم رکھا۔

خصائل و شمائلِ نبوی

نبی کریم کی شخصیت میں سچائی، امانت، حلم، شجاعت، سخاوت اور شفقت جیسی خوبیاں جمع تھیں۔ آپ دشمنوں کے ساتھ بھی انصاف کرتے اور معاف کر دیتے۔ آپ بچوں سے محبت کرتے، بڑوں کا احترام کرتے اور غریبوں کی مدد کرتے۔ آپ کی زندگی کا ہر پہلو اخلاقِ حسنہ کا عملی نمونہ ہے۔

مناقبِ اہلِ بیت اور مناقبِ صحابہ

اہلِ بیت سے مراد نبی کریم کے گھر والے ہیں جن کی پاکیزگی اور قربانیوں کا اسلام میں بڑا مقام ہے۔ صحابہ کرام وہ خوش نصیب لوگ ہیں جنہوں نے نبی کریم کی صحبت پائی اور دین کی خدمت میں اپنی جانیں قربان کیں۔ عشرہ بشرہ وہ دس صحابہ ہیں جنہیں دنیا ہی میں جنت کی خوشخبری دی گئی۔ ان کی زندگیاں ہمارے لیے روشن مثال ہیں۔

خلاصہ: سیرتِ طیبہ کا مطالعہ انسان کو بتاتا ہے کہ دین صرف کتابی بات نہیں بلکہ عملی زندگی کا نام ہے۔ نبی کریم کی زندگی کے ہر واقعے میں ہمارے لیے سبق ہے — صبر میں، شجاعت میں، معافی میں اور انسانیت کی خدمت میں۔

باب ۳ (حصہ سوم): اخلاق و آداب

علم کی اہمیت و فضیلت

اسلام میں علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض قرار دیا گیا ہے۔ علم انسان کو جہالت سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ علم سے انسان اللہ کو پہچانتا ہے، اچھے برے میں تمیز کرتا ہے اور معاشرے کی خدمت کرتا ہے۔ علم کے ساتھ عمل بھی ضروری ہے، کیونکہ بے عمل علم کا کوئی فائدہ نہیں۔

اسلام میں خاندان کی اہمیت

خاندان معاشرے کی بنیادی اکائی ہے۔ اسلام نے والدین کا احترام، اولاد کی تربیت، میاں بیوی کے حقوق اور رشتہ داروں سے حسنِ سلوک کی تعلیم دی ہے۔ مضبوط خاندان سے مضبوط معاشرہ بنتا ہے۔ خاندان میں محبت، احترام اور ذمہ داری کا ماحول ہونا چاہیے۔

احترامِ انسانیت

اسلام ہر انسان کا احترام سکھاتا ہے، خواہ وہ کسی بھی مذہب، قوم یا رنگ سے تعلق رکھتا ہو۔ انسان کی جان، مال اور عزت محترم ہے۔ کسی انسان کو تکلیف دینا، اس کی بے عزتی کرنا یا اس کا حق مارنا اسلام میں سخت منع ہے۔

عدلِ اجتماعی

عدل کا مطلب ہے ہر ایک کو اس کا حق دینا۔ معاشرے میں عدل ہو تو امن قائم رہتا ہے اور ظلم ختم ہوتا ہے۔ اسلام نے حاکم و محکوم، امیر و غریب، سب کے لیے عدل کا حکم دیا ہے۔ عدل صرف عدالتوں کا کام نہیں بلکہ ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔

عفت و حیا

حیا ایمان کا حصہ ہے۔ عفت کا مطلب ہے پاک دامنی اور برے کاموں سے بچنا۔ حیا انسان کو برائی سے روکتی ہے اور اس کی شخصیت کو باوقار بناتی ہے۔ لباس، گفتگو اور برتاؤ میں حیا کا خیال رکھنا ہر مسلمان کی پہچان ہے۔

اہم اصطلاحات: ایمانیات — ایمان سے متعلق عقائد۔ عبادت — اللہ کی بندگی۔ سیرت — نبی کریم کی زندگی کا مطالعہ۔ مناقب — کسی کی خوبیاں اور فضائل بیان کرنا۔ عدل — انصاف، ہر ایک کو اس کا حق دینا۔ حیا — شرم اور پاکیزگی کا جذبہ۔

خلاصہ: اخلاق ہی دین کی روح ہے۔ علم، خاندانی نظام، انسانیت کا احترام، عدل اور حیا — یہ سب مل کر ایسا معاشرہ بناتے ہیں جس میں امن، محبت اور خوشحالی ہو۔

باب ۳ — مشقی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

۱۔ توحید کا مطلب کیا ہے؟
الف) کئی خداؤں کو ماننا ب) اللہ کو ایک ماننا ج) فرشتوں کو ماننا د) کتابوں کو ماننا

۲۔ سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟
الف) جھوٹ ب) شرک ج) غیبت د) حسد

۳۔ خاتم النبیین سے کیا مراد ہے؟
الف) پہلے نبی ب) نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والا ج) سب سے بڑے نبی د) آخری کتاب لانے والا

۴۔ عبادت کی اہم صورتوں میں کیا شامل ہے؟
الف) نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ب) صرف کھیل ج) صرف تجارت د) صرف سفر

۵۔ جہاد کا لغوی مطلب کیا ہے؟
الف) جنگ کرنا ب) کوشش کرنا ج) ہجرت کرنا د) تبلیغ کرنا

۶۔ جہاد کا سب سے بڑا درجہ کون سا ہے؟
الف) مال سے جہاد ب) نفس سے جہاد ج) قلم سے جہاد د) زبان سے جہاد

۷۔ ہجرت سے کس کی بنیاد پڑی؟
الف) اسلامی معاشرے کی ب) تجارت کی ج) بادشاہت کی د) قبائلی نظام کی

۸۔ عشرہ بشرہ سے کیا مراد ہے؟
الف) دس کتابیں ب) وہ دس صحابہ جنہیں جنت کی خوشخبری دی گئی ج) دس غزوات د) دس شہر

۹۔ اسلام میں علم حاصل کرنا کیسا ہے؟
الف) صرف پسندیدہ ب) ہر مسلمان پر فرض ج) منع ہے د) صرف علما کے لیے

۱۰۔ خاندان معاشرے کی کیا ہے؟
الف) بنیادی اکائی ب) اضافی حصہ ج) رکاوٹ د) بوجھ

۱۱۔ عدل کا مطلب کیا ہے؟
الف) طاقت کا استعمال ب) ہر ایک کو اس کا حق دینا ج) دولت بانٹنا د) خاموش رہنا

۱۲۔ حیا ایمان کا کیا ہے؟
الف) حصہ ب) مخالف ج) متبادل د) دشمن

باب ۳ — مشقی سوالات (جاری)

مختصر سوالات

۱۔ عقیدہ توحید کے تین نکات لکھیں۔

۲۔ عقیدہ رسالت کا تقاضا کیا ہے؟

۳۔ عبادت کی افادیت کے دو نکات لکھیں۔

۴۔ جہاد کی اقسام بیان کریں۔

۵۔ ہجرتِ مدینہ کی اہمیت لکھیں۔

۶۔ عدلِ اجتماعی اور احترامِ انسانیت میں کیا تعلق ہے؟

تفصیلی سوالات

۱۔ عقیدہ توحید اور عقیدہ رسالت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

۲۔ سیرتِ طیبہ کی روشنی میں نبی کریم کی دعوت و تبلیغ کا طریقہ بیان کریں۔

۳۔ اخلاق و آداب (علم، خاندان، عدل اور حیا) کی اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

باب ۴ (حصہ اول): مشاہیرِ اسلام

سیدنا امام حسین

سیدنا امام حسین نبی کریم کے نواسے اور حضرت علی و حضرت فاطمہ کے صاحبزادے تھے۔ آپ کی زندگی حق پر ڈٹ جانے، صبر اور قربانی کی عظیم مثال ہے۔ آپ نے ظلم کے سامنے جھکنے سے انکار کیا اور حق کی خاطر اپنی جان قربان کر دی۔ آپ کی قربانی مسلمانوں کے لیے ہمیشہ صبر، ثابت قدمی اور حق پرستی کا سبق ہے۔ آپ کی شخصیت سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ حق کی راہ میں مشکلات آئیں تو ڈٹ جانا چاہیے اور باطل سے کبھی سمجھوتا نہیں کرنا چاہیے۔

حضرت ابو عبیدہ بن جراح

حضرت ابو عبیدہ بن جراح عشرہ بشرہ میں سے ایک عظیم صحابی تھے۔ آپ امانت داری میں سب سے نمایاں تھے اور نبی کریم نے آپ کو امت کا امین قرار دیا۔ آپ نے اسلام کی خدمت میں بڑی قربانیاں دیں، فتوحات میں حصہ لیا اور ہمیشہ سادگی و انکساری سے زندگی گزاری۔ آپ کی زندگی سے ہمیں امانت، دیانت اور خدمتِ خلق کا سبق ملتا ہے۔

باب ۴ (حصہ دوم): مشاہیرِ اسلام

جابر بن حیان

جابر بن حیان مسلمانوں کے عظیم سائنس دان تھے جنہیں علمِ کیمیا کا بانی کہا جاتا ہے۔ آپ نے تجربات کی بنیاد پر علم کو آگے بڑھایا اور کئی اہم دریافتوں سے سائنس کی دنیا کو روشناس کرایا۔ آپ کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ علم حاصل کرنے کے لیے تجربہ، مشاہدہ اور محنت ضروری ہے۔ مسلمان سائنس دانوں کی یہ روایت آج بھی ہمارے لیے فخر کا باعث ہے۔

حضرت محمد راشد دھنی

حضرت محمد راشد دھنی سندھ کے ایک عظیم بزرگ اور عالمِ دین تھے جنہوں نے اپنی زندگی دین کی خدمت اور لوگوں کی اصلاح میں گزاری۔ آپ کی تعلیمات میں علم، اخلاق اور اللہ کی محبت کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔ آپ نے سندھ کے لوگوں میں دینی شعور بیدار کیا اور بے شمار شاگرد تیار کیے۔ آپ کی شخصیت سے ہمیں علم کی تبلیغ، سادگی اور خدمتِ خلق کا سبق ملتا ہے۔

اہم اصطلاحات: مشاہیر — مشہور اور عظیم شخصیات۔ قربانی — اللہ کی رضا کے لیے اپنی قیمتی چیز دینا۔ امین — امانت دار شخص۔ علمِ کیمیا — مادوں کی ساخت اور تبدیلی کا علم۔ تبلیغ — دین کی دعوت دینا۔

خلاصہ: مشاہیرِ اسلام کی زندگیاں ہمارے لیے روشن چراغ ہیں۔ امام حسین سے صبر و حق پرستی، ابو عبیدہ سے امانت، جابر بن حیان سے علمی محنت اور محمد راشد دھنی سے دین کی خدمت کا سبق ملتا ہے۔ ان کی زندگیوں کو پڑھ کر ہم اپنی زندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

باب ۴ — مشقی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

۱۔ سیدنا امام حسین کس کے نواسے تھے؟
الف) حضرت ابوبکر کے ب) حضرت محمد رسول اللہ کے ج) حضرت عمر کے د) حضرت عثمان کے

۲۔ سیدنا امام حسین کی زندگی کا سب سے بڑا سبق کیا ہے؟
الف) دولت کمانا ب) حق پر ڈٹ جانا اور صبر ج) شہرت حاصل کرنا د) سفر کرنا

۳۔ حضرت ابو عبیدہ بن جراح کس خوبی میں نمایاں تھے؟
الف) شاعری ب) امانت داری ج) تجارت د) طب

۴۔ نبی کریم نے حضرت ابو عبیدہ کو امت کا کیا قرار دیا؟
الف) امین ب) قاضی ج) سپہ سالار د) خزانچی

۵۔ حضرت ابو عبیدہ بن جراح کا تعلق کس گروہ سے تھا؟
الف) اہلِ بیت ب) عشرہ مبشرہ ج) تابعین د) محدثین

۶۔ جابر بن حیان کس علم کے بانی کہلاتے ہیں؟
الف) علمِ فلکیات ب) علمِ کیمیا ج) علمِ طب د) علمِ ریاضی

۷۔ جابر بن حیان نے علم کو کس بنیاد پر آگے بڑھایا؟
الف) صرف کتابیں پڑھ کر ب) تجربات اور مشاہدے سے ج) صرف سفر سے د) صرف بحث سے

۸۔ حضرت محمد راشد دھنی کا تعلق کس علاقے سے تھا؟
الف) پنجاب ب) سندھ ج) خیبر پختونخوا د) بلوچستان

۹۔ حضرت محمد راشد دھنی نے زندگی کس کام میں گزاری؟
الف) تجارت میں ب) دین کی خدمت اور لوگوں کی اصلاح میں ج) سیاست میں د) زراعت میں

۱۰۔ مشاہیر کی زندگیوں سے ہمیں کیا ملتا ہے؟
الف) صرف کہانیاں ب) عملی زندگی کے اسباق ج) صرف تاریخیں د) صرف نام

مختصر سوالات

۱۔ سیدنا امام حسین کی قربانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

۲۔ حضرت ابو عبیدہ بن جراح کو امت کا امین کیوں کہا گیا؟

۳۔ جابر بن حیان کی علمی خدمات بیان کریں۔

۴۔ حضرت محمد راشد دھنی کی خدمات کے دو نکات لکھیں۔

۵۔ مشاہیرِ اسلام کی زندگیاں ہمارے لیے کیوں اہم ہیں؟

تفصیلی سوالات

۱۔ سیدنا امام حسین کی شخصیت اور قربانی پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

۲۔ جابر بن حیان اور حضرت محمد راشد دھنی کی خدمات کا موازنہ کرتے ہوئے نوٹ لکھیں۔

جوابی کلید — کثیر الانتخابی سوالات

باب ۱: ۱۔ب ۲۔ب ۳۔ج ۴۔ج ۵۔ب ۶۔ب ۷۔الف ۸۔ب ۹۔ب ۱۰۔الف

باب ۲: ۱۔ب ۲۔الف ۳۔ب ۴۔ب ۵۔ب ۶۔ب ۷۔الف ۸۔ب ۹۔ب ۱۰۔ب

باب ۳: ۱۔ب ۲۔ب ۳۔ب ۴۔الف ۵۔ب ۶۔ب ۷۔الف ۸۔ب ۹۔ب ۱۰۔الف ۱۱۔ب ۱۲۔الف

باب ۴: ۱۔ب ۲۔ب ۳۔ب ۴۔الف ۵۔ب ۶۔ب ۷۔ب ۸۔ب ۹۔ب ۱۰۔ب

> **مختصر اور تفصیلی سوالات کے جوابات:** ان سوالات کے جوابات ہر باب کے نوٹس میں موجود ہیں۔ جواب لکھتے وقت اپنے الفاظ استعمال کریں اور باب کے اہم نکات کو ترتیب سے بیان کریں۔ جواب مکمل، واضح اور متعلقہ ہونا چاہیے۔

آخری بات

یہ نوٹس سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتاب کے مطابق اپنے الفاظ میں تیار کیے گئے ہیں تاکہ طالب علم مضامین کو سمجھ کر یاد کر سکے۔ امتحان کی تیاری کے لیے اپنی درسی کتاب کا مطالعہ بھی ضرور کریں، خاص طور پر ترجمہ و تشریح والے حصوں کی تیاری کتاب سے براہِ راست کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی محنت کو کامیاب کرے۔

یہ نوٹس سندھ کے تمام بورڈز — کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ اور میرپورخاص — کے نہم جماعت کے طلبہ کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ • zahidenotes.com